

شَقَاتِي أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ

تک نہ ابھار دے (کہ جس کے باعث) تم پر وہ (عذاب) آجپے جیسا (عذاب) قوم نوح یا قوم ہود

هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ ۖ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيدٍ ۝۸۹ وَ

یا قوم صالح کو پہنچا تھا، اور قوم لوط (کا زمانہ تو) تم سے کچھ دور نہیں (گزرنا) اور تم اپنے

اَسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۖ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ

رب سے مغفرت مانگو پھر اس کے حضور (صدق دل سے) توبہ کرو، بیشک میرا رب نہایت مہربان محبت

وَدُودٌ ۝۹۰ قَالُوا اِشْعِيبُ مَا نَفَقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا

فرمانے والا ہے وہ بولے: اے شعیب! تمہاری اکثر باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم تمہیں اپنے معاشرے میں

لَنُرِكَ فِينَا ضَعِيفًا وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَنُكَ ۖ وَمَا

ایک کمزور شخص جانتے ہیں؟ اور اگر تمہارا کنبہ نہ ہوتا تو ہم تمہیں سنگسار کر دیتے اور (ہمیں اسی کا لحاظ ہے ورنہ) تم ہماری

أَنْتَ عَلَيْنَا بَعِزٌّ ۝۹۱ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ أَغْرَضْتُ عَلَيْكُمْ

نگاہ میں کوئی عزت والے نہیں ہو؟ شعیب (علیہ السلام) نے کہا: اے میری قوم! کیا میرا کنبہ تمہارے نزدیک اللہ سے

مِّنَ اللَّهِ ۖ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظَهْرِيًّا ۖ إِنَّ رَبِّي بِمَا

زیادہ معزز ہے، اور تم نے اسے (یعنی اللہ تعالیٰ کو گویا) اپنے پس پشت ڈال رکھا ہے۔ بیشک میرا رب تمہارے

تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝۹۲ وَيَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي

(سب) کاموں کو احاطہ میں لئے ہوئے ہے اور اے میری قوم! تم اپنی جگہ کام کرتے رہو میں اپنا

عَامِلٌ ۖ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَ

کام کر رہا ہوں۔ تم عقرب جان لو گے کہ کس پر وہ عذاب آجپتا ہے جو رسوا کر ڈالے گا اور کون ہے

مَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۖ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ ۝۹۳

جو جھوٹا ہے؟ اور تم بھی انتظار کرتے رہو اور میں (بھی) تمہارے ساتھ منتظر ہوں